خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 20 جون 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے غزوہ مکہ کا ذکر جاری رکھتے ہوئے راستے کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

فتح مکہ کے سفر پر نکلنے سے قبل ایک بدری صحابی حاطب بن ابی بلتعہ نے اپنی ناسمجھی میں آپ کے سفر کے تیاری کی اطلاع ایک خط میں لکھ کر ایک عورت کی مدد سے خفیہ طور پر مکہ والوں کو بھجوائی، لیکن خدا تعالیٰ نے آپ کو اس خط کی اطلاع دیدی، آپ ﷺ نے حضرت علی کو اس خط رساں کو پکڑنے کیلئے بھیجا، پہلے اس نے خط کی موجودگی سے لاعلمی کا اظہار کیا، لیکن پھر حضرت علی کی سختی پر کہ آپ ﷺ جھوٹ نہیں بول سکتے اس لئے اسکی تلاشی لینے کا کہا جس پر اس عورت نے وہ خط نکال کر دیدیا۔ حضرت علی خط اور اس عورت کو لیکر آپ ﷺ کے پاس آگئے، بعد میں حضور ﷺ نے حضرت حاطب کو معاف فرمادیا۔

رمضان کے مہینہ کی ۱۰ تاریخ کو آپ ﷺ مدینہ سے تقریباً 7 ہزار کے لشکر کے ساتھ نکلے، راستے میں دوسرے قافلے ملتے گئے اور مکہ سے قبل قافلہ کی تعداد 10 ہزار تک پہنچ گئی۔ حضرت ام سلمہ اس سفر میں آپ ﷺ کے ساتھ تھیں۔ سفر کے ابتدائی چند دنوں میں آپ ﷺ نے روزہ رکھا پھر بعد کے ایام میں آپ ﷺ نے سفر کے دوران روزہ نہیں رکھا۔

راستہ میں جاسوسوں کو پکڑنے کیلئے آپ ﷺ نے گھوڑ سواروں کا ایک لشکر آگے بھیجا، آنحضرت ﷺ کے چچازاد اور رضائی بھائی ابوسفیان بن حارث نبوت سے قبل انہیں آپ ﷺ سے بہت محبت تھی لیکن بعد میں سخت مخالف ہوگئے اور آپ ﷺ کے خلاف شعر کہا کرتے تھے۔ وہ اپنے بیٹے جعفر اور عبداللہ بن ابی امیہ بن مغیرہ کے ساتھ مکہ سے نکلے اور راستہ میں آپ ﷺ کے لشکر سے ملے اور حضرت ام سلمہ کے ذریعہ آپ ﷺ سے ملنے کا پیغام بھیجا لیکن آپ ﷺ نے ملنے سے انکار کردیا، لیکن بعد میں آپ ﷺ نے ان سے ملاقات کی اور وہ مسلمان ہوگئے۔ اسلام کے بعد انہوں نے آپ ﷺ کی مدح میں ایک قصیدہ بھی کہا۔ انکا شمار افضل صحابہ میں ہوتا تھا، آپ ﷺ کی وفات پر انہوں نے دردناک مرثیہ لکھا۔

حضرت ابو بکر نے فتح مکہ کے متعلق ایک خواب دیکھا، جسکی آپ ﷺ نے یہ تعبیر فرمائی کہ ان مکہ والوں کا شر دور ہوگیا اور نفع قریب ہوگیا، وہ تمہیں تمہاری قرابت کا واسطہ دیکر پناہ مانگیں گے، تم اگر ابوسفیان کو پاؤ تو اسے قتل مت کرنا۔

مکہ والوں کو کوئی اطلاع پہنچے بغیر مسلمان مکہ کے پاس پہنچ گئے، لشکر نے مکہ سے پانچ میل کے فاصلے پر پڑاؤ کیا، رات میں آپ ﷺ نے دس ہزار روشنیاں جلانے کی تلقین کی، ابوسفیان، حکیم بن حزام اور چند ساتھیوں کے ساتھ رات کو باہر نکلا اور لشکر دیکھ کر اندازے لگانے لگے کے کون ہو سکتا ہے، اسی دوران مسلمانوں کے جاسوس گروہ نے انہیں جا پکڑا۔ باقی تفصیل انشاء اللہ آئندہ بیان ہو گی۔

خطبہ کے آخر حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے فرمایا۔

دعاؤں کی طرف توجہ دیتے رہیں اللہ تعالی دنیا کو فسادوں سے بچائے اور حالت بہتری کی طرف جائے مزید تباہی کی طرف نہ جائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّہْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ۞اِنَّ اللّٰہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْہٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞